السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

موجودہ دور میں زکوٰۃ کےلیے سونے چاندی کا نصاب کیا ہے، کیا ان کی زکوٰۃ میں قیمت دی جا سکتی ہے یا سونا چاندی ہی دینا ہو گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چاندی کا نصاب کم از کم پانچ اوقیہ ہے[1] ایک اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے اس طرح دوصد درہم سے کم میں زکوٰۃ نہیں، ایک درہم کا وزن 2.97 گرام ہے، اس طرح دوصد درہم کا وزن ۵۹۴ گرام ہے، اس سے کم مقدار میں زکوٰۃ نہیں ہے۔ اسی طرح سونے کے متعلق حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیس دینار سے نصف دینار اور چالیس دینار سے ایک دینار بطور زکوٰۃ وصول کرتے تھے۔[2] تولہ، ماشہ کے اعتبار سے چاندی کا نصاب ساڑھے باون تولے اور گرام کے لحاظ سے ۵۹۴ گرام ہے، سونے کا نصاب ساڑھے سات تولہ اور گرام کے لحاظ سے ۸۵ گرام ہے، اس نصاب پر چالیسواں حصہ یا اڑھائی فیصد زکوٰۃ دینی ہوتی ہے، جس قدر مقدار زکوٰۃ دینی پڑے اس کی قیمت بھی موجودہ ریٹ کے لحاظ سے دی جا سکتی ہے۔ واضح رہے کہ سونا چاندی ڈھیلے کی شکل میں ہو یا زیورات کی صورت میں ہوں، ان میں زکوٰۃ فرض ہو گی، اسی طرح کاغذی نوٹ بھی سونے چاندی کے حکم میں ہیں، جس شخص کے پاس سونے یا چاندی کے نصاب کی قیمت کے برابر یا اس سے زیادہ کرنسی نوٹ ہوں، ان پر سال گزر چکا ہو اور وہ ضروریات سے فاضل ہوں تو ان پر زکوٰۃ دینا ہو گی۔

---

[1] صحیح بخاری، الزکوٰۃ: ۱۴۴۷۔

[2] ابن ماجہ، الزکوٰۃ: ۱۷۹۱۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 201

محدث فتویٰ